اندر حرص وطمع کا شائبہ تک نہ ہوتا تھا۔

یہی تین عوامل تھے جنہوں نے اُنہیں عرفانِ حق اور محبت الٰہی کے سوا ہر چیز سے کٹ جانے اور چھوڑ بیٹھنے کے قابل بنا دیا تھا۔ اور اُن کے دل باہمی محبت و اخوت کے جذبے سے مربوط ہوگئے تھے۔ وہ ایثار و قربانی کے ایسے جذبے سے سرشار ہوئے کہ اپنی جانیں اور مال اللہ کی راہ میں پیش کرنا اُن کے لیے بڑا آسان ہوگیا اور اُن کا حال یہ ہوا کہ اجتماعیت و وحدت کی اس رُوح نے انہیں ذلت سے نکالا، عزت سے سرفراز کیا۔ ٹکڑے ٹکڑے تھے، اتحاد کی لڑی میں انہیں پرو دیا۔ جہالت کی تاریکیوں سے نکال کر اُنہیں علم و معرفت کی روشنی میں لاکھڑا کیا۔ یہاں تک کر وہ پوری انسانیت کے لیے مینارۂ نُور ثابت ہوئے اور آخرت میں اللہ یقیناً انہیں جنت کے دُولہے بنائے گا۔

برادرانِ محترم! نماز کی صف ترتیب دینے اور نماز کے لیے کھڑے ہوتے وقت جب میں نے آپ پر ایک نظر ڈالی تو یہی احساس و خیال تھا جو میرے قلب و ذہن پر چھا گیا۔ یہی کیفیات آپ سے مخاطب ہوتے وقت مجھ پر طاری تھیں۔

میں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ ہم میں اُن اسلاف کے سچے پیرو اور وارث پیدا فرمائے۔ ہم میں خالص اللہ کے لیے دُنیا کی ہر ایک چیز سے دست بردار ہو جانے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔ ہم اللہ سے سچی محبت کرنے اور اُس کے کلمے پر جمع ہونے والوں میں شمار ہوں۔ ہم اپنے ان اسلاف کی مانند ہو جائیں جو ایک نصب العین پر جمع ہوئے اور انہوں نے اللہ کی رضا کے لیے اپنا سب کچھ نچھاور کر دیا تھا۔ اے اللہ، ہم اپنے بزرگوں کے مثل بننے کی تمنا کرتے ہیں تو ہمیں ویسا بنا دے۔ آمین!

تصحیح شمارہ ستمبر

۱۔ ص $\frac{۳۳}{۳۳}$ کی سطر ۱۳ کے شروع میں "عورت" کے بجائے "دو عورتوں" ہونا چاہیے۔

۲۔ ص $\frac{۵۶}{۵۶}$۔ آخری سطر۔ "اعبات" کی جگہ "احباب" ہونا چاہیے۔

(ادارہ)